This question paper contains 4+1 printed pages]

Roll No. | | | | | | | | | | | |

S. No. of Question Paper	:	**3709**
Unique Paper Code	:	**62141115**
Name of the Paper	:	**Study of Modern Urdu Prose and Urdu Poetry**
Name of the Course	:	**B.A. (Prog.) Urdu A**
Semester	:	**I**

FC

Duration : **3 Hours** Maximum Marks : **75**

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

نوٹ : کل پانچ سوالوں کے جواب لکھئے۔ پہلا اور دوسرا سوال لازمی ہے۔ نمبر مساوی ہیں۔

ا۔ درج ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے :

(الف)

"تھوڑی دیر نہ گذری تھی کہ اس کے کانوں میں میٹھی میٹھی باتوں کی آواز آنے لگی۔ اس کی پیاری ماں اس کے پاس آ کھڑی ہوئی۔ اس کو گلے لگا کر اس کی پپی لی۔ اس کا باپ اس کو دکھائی دیا۔ چھوٹے چھوٹے بھائی بہن اس کے گرد آ کھڑے ہوئے ماں نے کہا کہ بیٹا کیوں برس کے برس دن روتا ہے؟ کیوں تو بے قرار ہے؟ کس لئے تیری ہچکی بندھ ہوگئی ؟ اٹھ منہ ہاتھ دھو

کپڑے پہن، نوروز کی خوشی منا، تیرے بھائی بہن تیرے منتظر کھڑے ہیں تب وہ لڑکا جاگا اور سمجھا کہ میں نے خواب دیکھا اور خواب میں بڈھا ہو گیا تھا اس نے اپنا سارا خواب اپنی ماں سے کہا اس نے سن کر اس کو جواب دیا کہ بیٹا بس تو ایسا مت کر جیسا کہ اس شیخان بڈھے نے کیا بلکہ ایسا کر جیسا تیری دلہن نے تجھ سے کیا۔

(ب)

''یہ تو ساتھ والوں کا حال ہوا۔ اب راستے والوں کی سنیے۔ اگر میت کے ساتھ صرف دو چار آدمی ہیں تو کوئی پوچھتا بھی نہیں کہ کون جیا کون مرا۔ اگر جنازے کے ساتھ بڑے بڑے لوگ ہوئے تو دکان والے بھی ہیں کہ ننگے پاؤں بھاگے آرہے ہیں۔ آئے مرنے والے کا نام پوچھا۔ مرض دریافت کیا اور واپس ہو گئے گویا میونسپل کمیٹی نے رجسٹر حیات وممات ان ہی کو تفویض کر دیا ہے اور صرف اس لئے نام پوچھنے آئے تھے کہ رجسٹر میں سے مرنے والے کا نام خارج کر دیں۔ مدڑنشینوں کا کچھ نہ پوچھو، یہ تو سمجھتے ہیں کہ سڑکیں ان ہی کے لئے بنی ہیں۔ کسی جنازے کا سڑک پر سے گزرنا ان کو زہر معلوم ہوتا ہے اور کیوں نہ ہو موٹر کی رفتار دھیمی کرنی پڑی ہے اور ظاہر ہے کہ رفتار کم ہونے سے پیٹرول کا نقصان ہے۔''

۲۔ درج ذیل شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح سیاق و سباق کے ساتھ کیجئے :

(الف)

ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں
ابھی عشق کے امتحاں اور بھی ہیں
تہی زندگی سے نہیں یہ فضائیں
یہاں سینکڑوں کارواں اور بھی ہیں
قناعت نہ کر عالم رنگ و بو پر
چمن اور بھی آشیاں اور بھی ہیں
اگر کھو گیا اک نشیمن تو کیا غم
مقامات آہ و فغاں اور بھی ہیں
تو شاہیں ہے پرواز ہے کام تیرا
ترے سامنے آسماں اور بھی ہیں
اسی روز و شب میں الجھ کر نہ رہ جا
کہ تیرے زمان و مکاں اور بھی ہیں
گئے دن کے تنہا تھا میں انجمن میں
یہاں اب مرے راز داں اور بھی ہیں

(ب)

تازہ ہیں ابھی یاد میں اے ساقیِ گلفام
وہ عکسِ رخِ یار سے مہکے ہوئے ایام
وہ پھول سی کھلتی ہوئی دیدار کی ساعت
وہ دل سا دھڑکتا ہوا امید کا ہنگام
امید کہ لو جاگا غمِ دل کا نصیبہ
لو شوق کی ترسی ہوئی شب ہو گی آخر
لو ڈوب گئے درد کے بے خواب ستارے
اب چمکے گا بے صبر نگاہوں کا مقدر
اس بام سے نکلے گا تیرے حسن کا خورشید
اس کنج سے پھوٹے گی کرن رنگِ حنا کی

۳۔ فیض کی نظم دوعشق کا مرکزی خیال اپنے لفظوں میں قلمبند کیجئے۔

یا

افسانہ ''نمک کا داروغہ'' کا تجزیہ کیجئے۔

۴۔ فانی بدایونی کی غزل نگاری کی خصوصیات بیان کیجئے۔

یا

مضمون ''سویرے جو کل آنکھ تیری کھلی'' تعلیمی سلسلے کی کس کڑی کی یاد دلاتا ہے؟ وضاحت کیجئے۔

۵۔ نظم ڈاسنہ اسٹین کا مسافر کا تجزیہ اپنے الفاظ میں قلمبند کیجئے۔

یا

قرۃ العین حیدر کی افسانہ نگاری کا جائزہ افسانہ قلندر کی روشنی میں تحریر کیجئے۔